www.novelsclubb.com
قیدِ زندگی
از قلم ایشل بلوچ
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قیدِ زندگی

از

ایشل بلوچ

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 20

رابطے بھی رکھتا ہوں راستے بھی رکھتا ہوں لوگوں سے بھی ملتا ہوں فاصلے بھی رکھتا
ہوں

غم نہیں ہوں کرتا اب، چھوڑ جانے والوں کا توڑ کر تعلق میں، در کھلے بھی رکھتا ہوں

موسموں کی گردش سے میں ہوں اب نکل آیا یاد پر خزاؤں کے حادثے بھی رکھتا
ہوں

خود کو ہے اگر بدلا وقت کے مطابق تو وقت کو بدلنے کے حوصلے بھی رکھتا ہوں

بھر کے بھول جاتے ہیں گھاؤ فکر ہے مجھ کو زخم کچھ پرانے سوان سلے بھی رکھتا ہوں

گو کسی بھی منزل کی اب نہیں طلب مجھ کو ہر گھڑی میں پیروں میں، آبلے بھی رکھتا ہوں

مانتا ہوں ابرک میں، بات یار لوگوں کی سوچ کے مگر اپنے، زاویے بھی رکھتا ہوں

۔۔۔اتباف ابرک۔۔۔۔

زاویار کا رخ جہاں آرا کے کمرے کی طرف تھا وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیدھا جہاں آرا کے روم میں آیا۔۔۔

جہاں آرا جو کسی پارٹی سے لوٹی تھی اپنا میک اپ (ریموو) کر رہی تھی

مام۔۔۔زاویار نے دھیمے لہجے میں ماں کو پکارا۔۔۔۔

جہاں آرا نے زاویار کا ڈریسنگ ٹیبل مرر میں پریشان چہرا دیکھا تو بے سکتا پلٹی۔۔۔کیا ہوا ہے زاویار۔۔۔۔

رایان پر کسی نے حملہ کروایا ہے ہے مام۔۔۔زاویار نے بمشکل کہا۔۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو ابھی شام تک تو وہ لیزے سے بات کر رہا تھا وہ ٹھیک تھا بلکل ایسا کیسے ہو سکتا ہے یااللہ یہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے میرے بچے پے رحم کر میرے مالک۔۔۔جہاں آرا صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مام ہم نے بھی تو کسی پر رحم نہیں کیا تھا۔۔۔زاویار کے الفاظ لیزے کی سماعت سے ٹکرائے۔۔وہ جو جہاں آرا کے پاس آ رہی تھی وہیں ٹھر گئی۔۔۔جہاں آرا کے کمرے کے باہر۔۔۔

تو میں اور کیا کرتی۔۔۔جہاں آرا کی آواز لیزے نے سنی پر وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔

زینب انزلہ اور ایمن جو ٹی وی لاؤنج میں بیٹھیں تھی یہ نیوز سن کر زینب تو فوراً اٹھ کر بی جان کے پاس گئی باقی ایمن اور انزلہ ابھی تک ٹی وی کی اسکرین کو دیکھے جا رہیں تھیں۔۔۔۔

زینب نے بی جان کو ادھر اُدھر ڈھونڈا لیکن وہ وہاں نہیں تھیں اس کو اب یاد آیا وہ ایمن کا فون لیکر لان میں گئیں تھیں اپنی بہن سے بات کرنے۔۔۔

وہ بی جان کے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی اور لیزے کو کال کی بیل جا رہی تھی۔۔۔۔

لیزے کے ہاتھ میں فون وائبریٹ ہوا تو اس نے چونک کر فون کی طرف دیکھا اس میں اب اتنی ہمت نہیں تھی کے وہ زینب کا فون اٹھاتی جو کچھ اس نے سنا تھا اس کے بعد تو وہ بلکل بھی تیار نہیں تھی لیزے فون آف کرتی لاؤنج میں بیٹھ گئی سر ہاتھوں میں گرا لیا۔۔۔ یا اللہ میرے بھائی کو کچھ نا ہو رایان برو کا تو کوئی قصور نہیں میرے اللہ میرے بھائی کو صحت دیں۔۔۔ لیزے سسک ہی پڑی تھی۔۔۔

جہاں آرا کے کمرے کا دروازہ کھلا تو زاویار کے ساتھ جہاں آرا بھی تھی بیگ کندھے پہ ٹکائے آنکھوں کو ٹشو سے صاف کرتی وہ زاویار کے پیچھے آئیں۔۔۔

لیزے بیٹا اپنا کچھ ضروری سامان اٹھائیں ہم کراچی جا رہے ہیں۔۔۔ زاویار نے لیزے سے کہا۔۔۔ لیزے نے سر اٹھایا زاویار کو دیکھا جس کی آنکھیں بھیگی ہوئیں تھیں آنکھوں کے کنارے سرخ تھے۔۔۔

لیزے بنا کوئی جواب دیے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی واپس آئی تو ایک چھوٹا بیگ پیک اس کے ہاتھ میں تھا زاویار لیزے کو دیکھتے اٹھا۔۔۔ چلیں مام۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں چلو۔۔۔جہاں اپنے حواس کھو بیٹھی تھی۔۔۔لیزے نے ایک افسوس بھری نظر اپنی ماں پر ڈالی اور صدر دروازہ عبور کرتی چلی گئی۔۔۔

مایا یونیورسٹی کے بعد بریک واٹر پارک آئی تھی وہ اپنی پریشانی میں گھری وہاں بیٹھی تھی سرمد خان اس کو پاکستان بلا رہے تھے تاکہ اس کی اور میسم کی انگیجمنٹ ہو سکے اور وہ یہ انگیجمنٹ کرنا نہیں چاہتی تھی اس کو احساس تک نہیں ہوا کہ کوئی اس کے ساتھ آکر کھڑا ہوا ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔اس نے خود ہی مخاطب کرنا سہی سمجھا۔۔۔۔

ہاۓ۔۔۔اس نے مڑ کر دیکھا۔۔۔آج وہ نہیں بھاگا تھا مطلب اس کو بھی بات کرنی تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے پریشان ہو۔۔۔اس نے خاصے دوستانہ انداز میں پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

بابا میری انگیجمنٹ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔اس نے مڑ کر پریشانی سے اس کو دیکھا۔۔۔

تو مسئلہ کیا ہے۔۔۔اس نے لاپرواہی سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تم مسئلہ ہو یہاں دوب مرو پھر میں انگیجمنٹ کے بجائے ڈائریکٹ نکاح کروں گی۔۔۔مایا سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ اس کو کہا اس کا پارہ ہاء ہو چکا تھا۔۔۔

اور اس کے لیے میرا مرنا کیوں ضروری ہے۔۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر پوچھا۔۔۔

کیوں کے تم میری زندگی میں ایک مونسٹر ہو۔۔۔وہ بولتے بولتے اپنا ضبط کھو بیٹھی اور بینچ پر بیٹھ کر رونے لگ گئی۔۔۔

اگر تم لڑکیوں کو رونے کے پیسے ملتے نا تو تم لڑکیاں ہم لڑکوں کو کنگلہ کر چکی ہوتیں۔۔۔

چلے جاؤ یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔وہ اس پر چلائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا ریلیکس میں مزاق کر رہا تھا مجھے بھی تم سے بات کرنی ہے۔۔۔وہ بینچ کے دوسرے سرے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔اٹھو مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔اس نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو اٹھانا چاہا۔۔۔

اچھا لیکن میں تو اپنی بات مکمل کیے نہیں جا سکتا۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں۔۔۔مایا اٹھنے لگی۔۔۔۔

میں نے کہا وہیں بیٹھی رہو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔اب اس نے تھوڑا غصہ دکھایا۔۔۔اس کے غصے کا کچھ فائدہ ہوا مایا وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔وہ منہ میں بڑبڑائی۔۔۔

میں پاکستان جا رہا ہوں لیکن میں تم سے ہر بات کلیئر کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

مایا نے بے اختیار اس کی طرف دیکھا۔۔۔

اگلے تین گھنٹوں کے اندر وہ لوگ کراچی کی ایک بڑی ہاسپٹل میں موجود تھے۔۔۔زاویار راہداری کراس کرتا لفٹ میں سوار ہوا تو اس کے ہاتھوں میں لرزا تھا وہ مطلوبہ فلور پر آئے تو انہیں ایک ٹھلتا وہاں نظر آیا جہاں آرا اور زاویار فوراً اس کی طرف لپکے۔۔۔کیسا ہے رایان ایک۔۔۔جہاں آرا نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔

ایمر جنسی میں ہے آنٹی کچھ پتہ نہیں چل رہا۔۔۔

لیزے وہاں رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گئی سب سے الگ تھلگ بیگ سے اس نے فون نکال کر آن کیا زینب کے بہت سارے میسجز تھے لیکن وہ ابھی جواب دینے کی سکت نہیں رکھتی تھی۔۔۔

ان کو آئے ایک گھنٹا گزر چکا تھا لیزے نے ٹائم دیکھا تو رات کے ڈھائی بج رہے تھے وہ اٹھی نرس سے مطلوبہ جگہ پوچھ کر اس نے اپنا ایک دوپٹہ نیچے بچھایا اور خود دوپٹہ لپیٹ کر نفل کی نیت کی۔۔۔سلام پھیر کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

لیکن وہ رونے کے علاوہ کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔ان لوگوں نے بھی تو ایسے ہی دعائیں کی ہونگی نا۔۔

وہ خود سے مخاطب ہوئی۔۔۔

اپنا ڈوپٹہ اٹھایا جو اس نے جاء نماز کے تور وہاں رکھا تھا۔۔۔وہ واپس آئی تو زاویار ابھی تک وہاں جہاں آرا کے ساتھ بیٹھا تھا وہ الگ کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آیا تو زاویار اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ہاؤ ہیز از ناؤ۔۔۔زاویار نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔

ہیز فائن اب وہ ٹھیک ہے لیکن آج رات اس کو آئی سی یو میں رکھنا پڑے گا۔۔اس کا خون بہت زیادہ بھ گیا تھا یہ معجزہ ہی ہوا ہے کے وہ بچ گیا ہے۔۔۔اس نے زاویار کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی اور آگے بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار ساکت ہو گیا یعنی یہ اللہ نے ان پر رحم کیا تھا لیکن اللہ کے بندے کیوں رحم نہیں کھاتے کسی پر جب ان کی چلتی ہے تو اس زمین کے خدا بن جاتے ہیں وہ تب یہ کیوں نہیں سوچتے کے خدا صرف ایک ہے باقی زمین پر تو فرعون ہیں۔۔۔۔

زاویار۔۔۔جہاں آرا کے پکارنے پر وہ پلٹا۔۔۔

جی مام۔۔۔وہ اپنی نم آنکھیں صاف کرتا اس کے پاس آیا۔۔۔

بیٹا تم ہوٹل چلے جاؤ میں یہاں ہوں اور یاور بھی تو ہے۔۔۔جہاں آرا نے فکر مندی سے کہا۔۔۔

نہیں مام میں ٹھیک ہوں آپ اور لیزے چلیں جائیں میں یہاں ہوں۔۔۔۔زاویار نے لیزے کی طرف دیکھا جو بلکل خاموش بیٹھی تھی کسی بات پر کوئی ردّ عمل نہیں دیا اس نے۔۔۔وہ اٹھ کر لیزے کے پاس آیا۔۔۔

لیزے بیٹا ہی از فائن۔۔۔اس نے نرمی سے لیزے کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔

برو ہمیں بددعا لگی ہے ہم کبھی ٹھیک نہیں ہونگے۔۔۔لیزے کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسوں گرنے لگے۔۔۔لیزے کا ہاتھ زاویار کے ہات سے چھوٹ گیا۔۔۔

یہ کیا بول رہی ہو لیزے۔۔جہاں آرا نے درشتی سے کہا۔۔۔

لیزے نے ان کی بات کا جواب نہیں دیا اٹھ کھڑی ہوئی اپنا بیگ پیک کندھے پے ڈالا بر و میں جا رہی ہوں ہوٹیل۔۔۔

رکو میں بھی چلتی ہوں تم اکیلی کہاں جاؤ گی۔۔۔

جہاں آرا نے اپنا بیگ لیا اور اس کے ساتھ چل دی۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں ٹھل رہی تھی کچھ ٹائم یوں ہی فون ہاتھ میں لیے کھڑی رہی کے زاویار کو کال کرے یاں نہیں۔۔۔پھر کچھ سوچ کر اس نے ٹیکسٹ میسج بھیجا۔۔۔رایان کی تبیت کیسی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میسج کر کے وہ اسٹڈی چیئر کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔

دوسری جانب میسج ایک منٹ کے اندر آگیا۔۔۔ٹھیک ہے اب آئی سی یو میں ہے۔۔۔۔

کچھ سوچ کر اس نے میسج دوبارہ ٹائیپ کیا۔۔روم میں کب شفٹ کریں گے۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔وہاں سے فوراً جواب آیا۔۔۔

ایمن کچھ دیر بیٹھی رہی پھر فون رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

صبح کی روشنی ہر طرف پھیل گئی تھی رایان کو روم میں شفٹ کیا گیا تھا زاویار کے ساتھ وہاں ایبک بھی ساری رات جاگا تھا۔۔۔رایان انجیکشن کے زیر اثر تھا صبح کے آٹھ بج رہے تھے جہاں آرا اور لیزے بھی ہوٹل سے ہاسپٹل آچکی تھیں لیزے کیفے ٹیریا گئی ہوئی تھی جب کہ جہاں آرا ابھی شہناز بیگم سے فون پر بات کرتی باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

زاویار رایان کو دیکھ رہا تھا پچھلے ساڑھے تین سالوں میں رایان کافی چینج ہو گیا تھا۔۔۔

رایان کو ہوش آ رہا تھا وہ اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہا تھا جو پین کلرز کے بعد نیند سے بوجھل ہو گئیں تھیں۔۔زاویار فوراً اس کے پاس آیا۔۔۔

تو اس نے زاویار کو دیکھنا چاہا عکس دھندلا دکھائی دے رہا تھا آنکھیں بند کر کے کھولیں تو کچھ عکس واضع ہوا۔۔اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن کندھے کی اٹھتی ٹیس کی وجہ سے واپس لیٹ گیا۔۔۔

لیٹے رہو زاویار نے اس کو ہاتھ کے اشارے سے روکا اور بیڈ کو تھوڑا اونچا کیا۔۔۔

رایان اب آنکھیں کھولے زاویار کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیسے ہو ریو۔۔۔زاویار نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اب ٹھیک ہوں برو۔۔رایان نے درد ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے دیکھا حملہ آوروں کو۔۔۔زاویار نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں برو نقاب تھا ان کے چہروں پر۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ابھی کچھ دیر میں پولیس آئے گی تم سے بیان لینے ایک سے بھی انہوں نے لیا ہے۔۔۔

برو یار جانے دیں۔۔۔رایان نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں جانے دوں زاویار خان کے بھائی پر کسی نے ہاتھ ڈالا ہے۔۔۔

اس بات کو چھوڑیں یہ بتائیں نکاح کب ہے آپ کا۔۔۔

تین دن بعد ہے فرائیڈے کی شام پر۔۔۔

سوری برو میری وجہ سے آپ یہاں ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اٹس او کے تمہیں لیکر ہی جاؤں گا اب نکاح پر۔۔۔زاویار نے مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

رایان بھی مسکرا دیا۔۔۔

لیزے کیفے ٹیریا سے آچکی تھی اس کے ہاتھ میں کافی تھی رایان کو ہوش میں دیکھ کر وہ اس کی طرف لپکی۔۔۔

برو آپ کیسے ہیں آپ کو پتہ ہے میں بہت پریشان ہو چکی تھی۔۔۔لیزے نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

میں ٹھیک ہو یار اب تم بتاؤ جاب کیسی جا رہی ہے۔۔۔

اس کو چھوڑیں آپ بتائیں زیادہ درد تو نہیں ہو رہا کندھے میں پین کلر چاہیے۔۔۔لیزے نے گیلی آواز میں کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے بھئی پتہ ہے تم ڈاکٹر ہو۔۔ برو مجھے لگتا ہے یہ آج کل اسٹار پلس زیادہ دیکھ رہی ہے۔۔۔رایان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔زاویار بھی ہنس پڑا۔۔۔

کیاہے میں نہیں کر ہی آپ سے بات جارہی ہوں ہوٹل۔۔۔لیزے خفگی سے مڑی۔۔۔

ارے ارے میری بہن تو ناراض ہو گئی اچھا ناسوری اب ٹھیک رایان نے کان پکڑ لیے۔۔۔

ہم اب بنے نااچھے بچے۔۔۔لیزے نے مسکرا کر کہا اس پورے عرصے میں وہ اب مسکرائی تھی۔۔۔

شکر ہے لیزے بھی مسکرائی۔۔۔زاویار نے لیزے کی طرف دیکھا۔۔۔

لیزے مسکرا بھی نا سکی۔۔۔زاویار جو کافی ٹائم سے لیزے کو نوٹ کر رہا تھا چپ ہو گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ زیادہ بول رہے ہیں ایک انجیکشن کی بات ہے پھر سکون سے سو جائیے گا۔۔۔

ارے نہیں یار اب بلکل ٹھیک ہوں میں تو یہاں سے اٹھنا چاہتا ہوں ڈسچارج کب ہونگا میں۔۔۔

آج تو بلکل نہیں کل۔۔لیزے نے گھوری ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا دادی اماں ٹھیک ہے جو آپ کا حکم۔۔۔رایان نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جہاں آرا کمرے کا دروازہ کھولے وہیں کھڑی یہ منظر دیکھتی رہیں ان کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔آنکھیں پہونچ کر وہ آگے بڑھ آئیں رایان کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔کیسا ہے میرا بیٹا۔۔انہوں نے روتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ٹھیک ہوں مام آپ کیسی ہیں۔۔۔

میں کیسی ہو سکتی ہوں جب میرا بیٹا زخمی ہے میں بہت تکلیف میں ہوں

رایان۔۔۔وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر رو دیں۔۔۔

زاویار ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔

رایان چپ رہا اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔

رایان مجھے معاف کر دو بیٹا میں ایک اچھی ماں نہیں بن سکی۔۔۔جہاں آرا نے رایان کو کہا۔۔۔

رایان نے اپنا کینولا والا ہاتھ جہاں آرا کے ہاتھ پر رکھا۔۔ماما مجھے بھی معاف کریں میں نے بھی آپ کی نافرمانی کی ہے بہت دفا تبھی اس لیے اللہ تعالیٰ نے دو دفا مجھے موت دکھا کر زندہ کیا شاید میں غلط راستے پر تھا۔۔۔رایان کی آنکھوں میں آنسوں نکل آئے وہ پہلی مرتبہ ایسے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہا تھا۔۔۔

لیزے کے موبائل پر رنگ ہوئی تو وہ ایکسیوز کرتی کال اٹینڈ کرنے چلی آئی کال زینب کی تھی۔۔۔

ہیلو کہاں تھی یار لیزے تمہیں اندازہ ہے میں نے کتنی کالز کیں تمہیں۔۔زینب نے ایک ہی سانس میں اس کی کلاس لی۔۔۔

کہیں نہیں یار فون سائلینٹ تھا میرا۔۔۔مسکرا کر اس کو کہا۔۔۔

اچھا کہاں پر ہو اس وقت اور واپسی کب ہے۔۔۔

میں ہاسپٹل ہوں کل تک واپسی ہے انشاءاللہ رایان بھائی کو کل ہی ڈسچارج کریں گے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا ہاسپٹل کیسی ہے۔۔۔

قسم سے لش ہے میرا دل کر رہا ہے میں اپنا بوریا بستر لیکر یہاں آجاؤں۔۔۔

شٹ اپ میں تمہیں جان سے نا مار دوں۔۔۔زینب نے غصے سے کہا۔۔۔۔

ہاہاہانہیں رہ رہی یہاں تم بتاؤ پالر کا اپائنٹمنٹ لیانا میرا اور اپنا۔۔۔

نہیں یار آج ہی لوں گی مجھے کل کام تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اور میرا دوپٹہ اس پر کرن لگوانی تھی وہ لگوائی۔۔۔

توبہ توبہ کیسی بہن ہو بھائی ہاسپٹل میں ہے بہن ڈوپٹہ پر کرن لگوار ہی ہے۔۔۔زینب نے اس کو چڑانا چاہا۔۔۔

الحمداللہ میرا بھائی بلکل ٹھیک ہے۔۔۔لیزے نے تنک کر کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے یار میں پیشنٹ کو دیکھ لوں تم بھی بزی ہو گی۔۔۔

او کے ٹھیک ہے اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔زینب نے کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔

لیزے کچھ دیر یونہی کھڑی رہی پھر رایان کے روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج پھر سے سلمہ کے سر پر کھڑی سارے گھر کی صفائی اپنی نگرانی میں کروا رہی تھی۔۔۔۔

سلمہ تم سہی سے کچھ نہیں کرتی یہ دیکھو کونے میں کتنا کچرا ہے۔۔۔ایمن نے دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے اس کو کہا۔۔۔

میں کل ہی بی بی سے کہتی ہوں آپ کو کورٹ جانے دیں ورنہ نکاح کے دن تک میری ایک ہڈی نہیں رہنی۔۔۔سلمہ نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

اس کی بات پر بی جان بھی مسکرا دی۔۔۔

ہاں بھئی سلمہ کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو میرا میٹھا بھی اس نے بند کر دیا ہے ترس گئی ہوں۔۔۔بی جان جو سوئیٹر بنا رہیں تھیں ہاتھ روک کر بولیں۔۔۔

میٹھے سے یاد آیا آپ کی شوگر چیک نہیں کی مینے۔۔۔

ارے پرے کرو مجھے نہیں کروانی چیک پھر تو تم میرا کھانا بھی بند کر دو گی۔۔۔بی جان کے چہرے پر ناگواری آئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں سلمہ مجھے چائے دے جاؤ پر کڑک ہونی چاہیئے۔۔۔وہ سلمہ کو کہہ کر اوپر چلی آئی اس کا کمرہ صاف ستھرا تھا آس پاس نظر دوڑائی پھر جیسے تسلی کی کے اب سب صاف ہے پھر آ کر بیڈ پر بیٹھی فون اٹھایا زری کے میسجز تھے اس نے رپلائی دیا پھر ایسے ہی زاویار کی چیٹ کھولی پھر بند کر لی۔۔۔

آنکھیں موندے لیٹ گئی پھر کچھ سوچ کر فون اٹھایا انسٹا گرام چیک کیا اس کی فرینڈز کی اسٹوریز لگی ہوئیں تھی کچھ نے میسجز کیے تھے۔۔۔

باجی چائے

یہاں رکھ دو۔۔اس نے بیڈ سائیڈ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

اور کوئی کام تھا سلمہ تمہیں۔۔۔اس نے سیدھا ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں وہ محمد احمد صحاب کے کمرے کی سیٹنگ بدلیں۔۔۔

نہیں سلمہ اس کو ویسے ہی رہنے دو۔۔۔

جی باجی ٹھیک ہے میں چلتی ہوں۔۔۔

سلمہ چلی گئی تو پھر سے فون کی طرف متوجہ ہوئی انسٹا گرام گرام کی چیٹ نیچے کرتی گئی اور اس کو ایک جھٹکا لگا۔۔۔

تین دن پہلے یہ اکاؤنٹ ایکٹیو ہوا تھا۔۔۔

اس نے واٹس ایپ دیکھا وہ نہیں کھولا گیا تھا۔۔۔

محمد احمد اپنے پاس ورڈ کسی سے شیئر نہیں کرتا تھا یہ کس نے کیا تھا وہ پریشان ہو چکی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں انزلہ اس کے روم کا دروازہ کھولتی اندر آئی۔۔۔ایمن اٹھو ہمیں پالر جانا ہے آج تمہارے کچھ اسکن ٹریٹمنٹ ہوگی اپنا خیال ہی نہیں رکھتی تم۔۔۔

مامی ماموں کہاں ہیں مجھے ان سے کام ہے۔۔۔

وہ اپنے کسی کام سے گئے ہیں تم جلدی کرو یار دیر ہو رہی ہے اس نے ایمن کا دوپٹہ اس کے ہاتھ میں دیا اور کندھوں سے تھامتی اسے باہر لے گئی۔۔۔

وہ لوگ پالر کے لیے نکل گئے۔۔۔

مایا آج زوہا کے ساتھ مارکٹ آئی تھی وہ دونوں بک شاپ سے نکل کر آئیں تو باہر وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا ماسک چہرے پر چڑھا ہوا تھا۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے وہ مایا سے مخاطب ہوا۔۔۔

اس وقت۔۔۔مایا نے زوہا کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ہاں ابھی بعد میں میں شاید مل نا سکوں۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم اس کیفے میں چلو میں آتی ہوں اس نے کیفے کی طرف اشارہ کیا جہاں وہ اور زوہا ہمیشہ بیٹھتیں تھیں۔۔۔۔

کون ہے۔۔اس کے جانے کے بعد زوہا نے فوراً پوچھا۔۔۔

کزن ہے بتایا تو تھا۔۔۔

ہمم کزن۔۔زوہا نے اس کے لفظ دھرایا۔۔۔

اب شرافت سے اپنی چیزیں مکمل کرو اور ہاں میرے بھی کچھ چیزیں ہیں ساتھ لے لینا اور جب فری ہو جاؤ تو مجھے کال کرنا۔۔۔

دیکھو میں نا ہی تمہاری نوکر ہوں اور نا میرے پاس اتنے پیسے ہیں کے میں فضول میں اڑاتی پھروں میں امی کے پاس جارہی ہوں تم بھی وہیں آجانا۔۔۔

ٹھیک ہے میں آنٹی سے بھی نہیں ملی۔۔مایا نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیفے میں آئی تو وہ کونے والی ٹیبل پر بیٹھا تھا کافی شاید وہ کہہ چکا تھا تبھی ٹیبل پر سرف ہو رہی تھی۔۔۔وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔۔۔ہاں کہو کیا بات کرنی ہے۔۔۔انداز ناراضگی لیے تھا۔۔۔

اب اس طرح منہ پھلا کر بیٹھو گی تو میرا تو دل بات کرنے کو نہیں کرے گا۔۔۔

اوہ تو مونسٹر دل بھی رکھتا ہے۔۔۔

ہاں ناوہ بھی بڑے والا۔۔۔اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کام کی بات کرو۔۔۔مایا نے لہجہ سخت کیا۔۔۔

کام کی بات کون کر رہا ہے میں زندگی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔اس نے ہڈی کی کیپ اتارتے ہوئے کہا۔۔۔

کہو میں سن رہی ہوں۔۔۔اب کے وہ نرم پڑی۔۔۔

سننے کو کون کہہ رہا ہے۔۔۔وہ آج شاید اس کو زچ کرنے کا پورا ارادہ کر آیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

پھر ؟۔۔۔مایا نے ماتھے پر بل ڈال کر پوچھا۔۔۔

مطلب سمجھو۔۔۔

ہاں بتاؤ۔۔۔

میں یہ کہہ رہا تھا کے۔۔۔وہ چپ ہوا تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔

کے ؟مایا نے اس کو پھر دیکھا۔۔۔

کے میں پاکستان جا رہا ہوں۔۔۔۔

یہ تو اس دن بھی بتایا تھا پتہ ہے مجھے اب مجھے دیر ہو رہی ہے میں جا رہی ہوں۔۔۔مایا اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

اچھا اچھا رکو میں بتا رہا ہوں۔۔۔

ہمم تمہارے پاس پانچ منٹ ہے جلدی بولو۔۔۔

جلدی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ مجھے نہیں کرنی تم سے بات۔۔۔اس نے فون نکالا بیگ سے زوہا کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔

کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی۔۔۔اس نے فون اچک لیا مایا سے۔۔۔

میں کیا کر رہی ہوں تم جو پچھلے دس منٹ سے مجھے تنگ کر رہے ہو اس کا کیا۔۔۔وہ چڑ گئی باقاعدہ۔۔۔

سوری اب نہیں کروں گا تنگ اب بیٹھو۔۔۔

اس نے بات شروع کی تو وہ بھی سننے لگی باز دفعہ وہ اس کو ٹوکتی پھر ان کی نوک جھونک شروع ہو جاتی ان کی باتیں جاری تھیں۔۔۔

ہاسپٹل میں رایان کے ساتھ زاویار موجود تھا سارا دن لیزے اور جہاں آرا تھیں اس کے ساتھ شام کو وہ ہوٹل چلیں گئیں تو زاویار واپس آیا۔۔۔۔

رایان کو ڈاکٹرز دیکھنے آئے تھے رایان کو کل کی اجازت مل گئی تھی کے وہ گھر جا سکتا ہے۔۔۔

رایان دوائیوں کے زیر اثر سو رہا تھا زاویار پاس پڑے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔ دفعتاً اس کے موبائل فون کی رنگ گونجی تو وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔

ہیلو ہاں آذر کیا بات ہے۔۔۔

بھائی آج سارے آفیس کے اکاؤنٹس میں سیلری ٹرانسفر ہو گئی اور کچھ فائلز پر آپ کی سائن چاہیے۔۔۔۔

ٹھیک ہے میں کل آرہا ہوں ان سب معاملات کو میں دیکھ لوں گا۔۔۔

اوکے بھائی ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں انویٹیشن کارڈز بھیج دیے سب کو۔۔۔ زاویار نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی وہ ہو چکے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم گڈ ٹھیک ہے پھر۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

زاویار کال بند کر کے صوفے پر ہی نیم دراز ہو گیا سارے دن کی تھکن تھی یاں کچھ بھی وہ لیٹتے ساتھ ہی سو گیا۔۔۔

جب وہ اٹھا تو رایان جاگ رہا تھا سائیڈ لیمپ میں رایان کے چہرے پر واضع سوچ تھی۔۔۔

زاویار کہنیوں کے بل اٹھ بیٹھا۔۔۔

کیا بات ہے رایان۔۔۔۔

ہمم کچھ نہیں برو آپ کب اٹھے۔۔۔

تب ہی جب تم کسی غیر مرئی نکتے کو تک رہے تھے۔۔۔

نہیں ایسے ہی ایک کہاں ہے مجھ سے ملنے نہیں آیا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ صبح کو آیا تھا تب تم حوش میں نہیں تھے پھر رات کو آیا تو تم سو رہے تھے اس لیے تم اس سے مل نہیں سکے۔۔۔

اچھا اور آپ کے نکاح کی تیاریاں ہو گئیں۔۔رایان کو یاد آیا تو پوچھ لیا۔۔۔

ہاں بس چل رہیں ہیں باقی کل دیکھتے ہیں۔۔۔

اچھا میرا فون کہاں ہے۔۔۔

وہ لیزے کے پاس ہے تم جب ڈسچارج ہو جاؤ گے تو پھر ملنے والا ہے۔۔۔۔

آزانِ فجر کی آواز ہوئی تو رایان خاموش ہو گیا آنکھیں بھی موند لیں جیسے وہ یہ سکون اپنے اندر اتار رہا ہو۔۔۔

زاویار بھی خاموش ہو کر لیٹ گیا۔۔۔۔

صبح کو رایان کے کچھ ضروری ٹیسٹ ہوئے اس کے بعد اس کو ڈسچارج کر لیا گیا زاویار نے پہلے سے ٹکٹس کروا لیے تھے رایان کا کہنا تھا وہ ابھی کراچی ٹھیک ہے

لیکن جب زاویار ناراض ہوا تو اس نے اپنی ضد چھوڑ دی وہ لوگ تقریباً دوپہر دو بجے واپس اسلام آباد پہنچے ایک بھی ان کے ساتھ آیا تھا۔۔۔رایان جب وہاں داخل ہوا تو اس کو خان ہاؤس چینج لگا اس کو چار سال ہونے والے تھے یہاں سے گئے ہوئے سب کچھ بدلا ہوا تھا سوائے اس کے کمرے کے جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا ویسا ہی تھا سارا کا سارا ایبک اس کے ساتھ اس کے ہی روم میں چلا آیا زاویار آفیس چلا گیا تھا باقی جہاں آرا آرام کرنے اپنے روم میں چلی گئیں تھیں لیزے لاؤنج میں ہی ٹی وی چلا کر بیٹھ گئی چینل پر چینل بدلتے اس نے ٹی وی ہی آف کر دیا آنے سے پہلے اس نے زینب کو میسج کر دیا تھا کے وہ لوگ دوپہر تک آ جائیں گے۔۔۔

شام کے پانچ بج رہے تھے لیزے بھی سو کر اٹھی پھر فریش ہو کر نیچے آئی تو وہاں بی جان اور شہناز بیگم کے ساتھ زینب بھی موجود تھی وہ زینب سے نظریں چرائے وہاں ہی کھڑی تھی جب زینب کی نظر پڑی تو وہ خود اٹھ کر اس کے پاس چلی آئی لیزے کو حوش تب آیا جب زینب نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

کہاں گم ہو نالائق ڈاکٹرنی۔۔۔زینب نے اس کے گلے ملتے ہوئے کہا۔۔۔

کہیں نہیں آرہی تھی ابھی تم بتاؤ ہاسپٹل میں سب ٹھیک ہے۔۔۔

ہاں فرسٹ کلاس جب سے تم گئی ہو ڈاکٹر شہریار تو نظر بھی نہیں آیا۔۔۔

ہاں تو اس منحوس کی مجھ سے دشمنی ہے ساری شکایتیں لگاتا ہے ڈاکٹر فاریا کو۔۔۔لیزے نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا چلو اب سب کے ساتھ بیٹھیں۔۔۔زینب نے اس کے سر پر چپیٹ لگائی۔۔۔

اچھا ہاں چلو میں سب سے مل بھی لوں۔۔۔

وہ دونوں لاؤنج میں داخل ہوئیں تو رایان بھی ایک کے ساتھ وہیں آرہا تھا زخم پر بینڈیج تھی سلور ٹی شرٹ پر بلیک ٹراؤزر عام سا حلیہ۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔مشترکہ سلام کرتا بی جان کے آگے سر جھکایا تو انہوں نے پیار کیا اور ساتھ لمبی زندگی کی دعا کی۔۔۔

وہ ان کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔۔

زاویار بھی اسی ٹائم گھر پہنچا وہ ان کو سلام کرتا وہیں کچھ دیر بیٹھا رہا پھر فریش ہونے کے لیے اپنے روم میں آگیا۔۔۔

لیزے اور زینب پول کے قریب بیٹھیں باتوں میں لگی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

ایمن اپنے کمرے میں تھی نیچے انزلہ چائے بنا رہی تھی وہ بور ہو کر نیچے آگئی۔۔۔

کیا کر رہیں ہیں مامی یار بور کر دیا آپ نے۔۔۔۔

ایمن فوراً اوپر جاؤ کچھ دیر میں دور دراز کے رشتے دار آئیں گے اور تمہیں یوں گھر میں گھومتا دیکھتے ان کے سر نا گھوم جائیں۔۔۔

مامی یار میں تھک گئی ہوں بیٹھے بیٹھے۔۔۔اس نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

ہائے میرا بچہ تھک گیا ہے۔۔۔بے صبری لڑکی کل آخری دن ہے اس کے بعد کے ٹو کا پہاڑ سر کرو ہماری بلا سے۔۔۔انزلہ نے تیوری چڑھا کر اس کو کہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کتنی ظالم مامی ہیں آپ۔۔ایمن نے روہانسی ہو کر کہا۔۔۔اس سے پہلے انزلہ کوئی جواب دیتی دروازے پر بیل ہونے لگی اس نے جلدی سے ایمن کے ہاتھ میں چائے کا مگ تھمایا اور اس کو رفوچکر ہونے کو کہا ایمن پیر پٹھکتی اوپر چلی آئی۔۔۔

باہر بی جان کی گاؤں والی بہن اور انکے کچھ پوتے پوتیاں تھیں۔۔۔

شہناز بیگم کا میکہ یہاں ہی آباد تھا سو وہ سیدھا حال میں آنے تھے۔۔۔

شام گہری ہو چکی تھی باہر اندھیرا چھانے لگا تھا بی جان اور شہناز بیگم بھی واپسی کے لیے اٹھیں جہاں آرارایان اور لیزے ان کو باہر تک چھوڑنے کے لیے آئے ایبک بھی اس وقت واپس جا رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک پھر کل ملتے ہیں اس نے مکا بنا کر رایان کے ہاتھ پر مارا۔۔۔

ٹھیک ہے اب جاؤ دفا ہو۔۔۔

دفا کیوں کر رہے ہو کل پھر واپس آنے والا ہوں۔۔۔

رایان نے تیوری چڑھا کر اس کو دیکھا۔۔۔ جیسے جاتے ہو یاں۔۔۔

علیزے بہن اپنے بھائی سے دور رہنا اس کا دماغ ایکسیڈنٹ کے بعد ہل گیا ہے عجیب بھکی بھکی باتیں کر رہا ہے۔۔۔ لیزے نے مڑ کر دیکھا جو زینب سے کل کے فنکشن کا ڈسکس کر رہی تھی تو زینب نے بھی اس کے ساتھ دیکھا۔۔۔

نا کریں ایبک بھائی میرے بھائی پر اتنے حملے وہ پہلے سے ہی گم شدہ بچوں کی طرح دیکھ رہے ہیں۔۔۔ لیزے نے بھی ایبک کا ساتھ دیا۔۔۔ رایان دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔۔

زینب نے بی جان اور شہناز بیگم کی طرف دیکھا جو جلدی مچا رہی تھیں کے دیر ہو گئی چلو اب باتوں میں گاڑی تک تو آ چکی تھیں لیکن چلنے کو تیار ابھی نہیں تھیں۔۔۔

رایان ایبک کو سی آف کر کے پلٹا تو اس کی نظر زینب اور لیزے پر پڑی جو کسی بات پر کھلکھلا کر ہنس رہیں تھیں۔۔۔۔

لیزے میں روم میں جارہاہوں مجھے کافی بھیج دینا۔۔۔بھائی آپ کی کافی کچھ دن بند ہے۔۔۔

میں نے کہادے جاؤ ابھی کے ابھی وہ بی جان اور شہناز بیگم کو الوداع کہہ کر چلا گیا۔۔۔

لگتاہے برو کادماغ واقع میں کھسک گیاہے۔۔۔لیزے بڑبڑائی۔۔زینب ہنس دی۔۔۔

اللہ اللہ کر کے شہناز بیگم اور بی جان گاڑی میں بیٹھیں شام کے چھ بج رہے تھے اور اس وقت سردیوں میں اندھیرا ہو جاتا تھا۔۔۔

وہ لوگ جب گھر آئے تو گھر میں مہمان تھے زینب سلام کرتی اوپر چلی آئی سیدھا ایمن کے روم میں دروازہ کھولتے ہوئے ایمن کے بور ہوتے چہرے پر نظر پڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا حال ہے جناب کا۔۔۔زینب نے شرارت سے پوچھا۔۔۔

ناپوچھو پورا ایک ہفتہ ہوا ہے گھر میں بند ہوں۔۔۔

کل ہی تو پالر گئیں تھیں۔۔زینب نے یاد دلانا ضروری سمجھا۔۔۔

وہاں کی تو بات نا کرو گھر سے زیادہ بور ہوئی ہوں وہاں۔۔۔

ہم کل آپ آزاد ہیں اس سے دوسرے دن آپ جہاں چاہیں جا سکتی ہیں کے ٹو کا پھاڑ بھی سر کر سکتی بشرط یہ کا آپ کو زاویار بھائی کی اجازت ہو۔۔۔

چلو نکلو یہاں سے تم میرا دل اور برا کر رہی ہو بہن ہو کے ڈائن۔۔۔ایمن نے زینب کو بازو سے کھینچ کر باہر نکالا اور دروازہ اس کے منہ پر بند کیا۔۔۔

زینب دوپٹہ درست کرتی نیچے چلی گئی مہمانوں کو بھی تو دیکھنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام آباد کا یہ ایک خوبصورت اور بڑا شادی ہال تھا پنک اور وائیٹ تھیم رکھی گئی تھی ہر طرف پنک اور وائیٹ پھول تھے ٹیبلز کے گرد کرسیاں پڑیں تھیں اسٹیج پر زاویار وائیٹ کلر کے شلوار قمیض میں کوئی شہزادہ لگ رہا تھا ساتھ ہی اس کے جہاں آرا بیٹھی تھی پرپل کلر کا لہنگا چولی پہنے وہ زاویار کی ماں نہیں بڑی بہن لگ رہی تھی نکاح کے فنکشن میں کچھ قریبی رشتہ دار اور دوست احباب تھے یہ زاویار اور ایمن کی خواہش تھی کے نکاح کے فنکشن میں صرف قریبی لوگ ہوں۔۔۔

ایمن ابھی پالر تھی لیزے اور زینب نے ایک جیسے کلر کے کپڑے ڈسٹی پنک کلر کے تھے جس پر سنہری کڑاھی کی گئی تھی ایک جیسی جیولری حتہ کے ہیئر اسٹائل بھی ایک جیسا کیا تھا۔۔۔وہ دونوں خاندان کی لڑکیوں کے ساتھ کھڑیں تھیں۔۔۔

شہناز بیگم اور بی جان بھی اسٹیج پر موجود تھیں اس وقت۔۔۔

ایمن اور انزلہ پالر سے احمر کے ساتھ آئیں تھیں زری بھی ان کے ساتھ تھی اور بہت خوش تھی۔۔۔

ایمن کو برائیڈل روم میں بٹھایا گیا تھا مولوی صحاب ابھی آئے تھے لیکن کچھ کاغذی کاروائی ہو رہی تھی۔۔۔۔

نکاح کا وقت ہو چکا تھا پہلے ایمن سے پوچھا گیا نکاح کا یہاں قبول ہے بولا گیا وہاں فرشتے مسکرائے اللہ تعالیٰ نے پہلے لڑکی سے اجازت لینے کو کہا ہے کتنا بڑا اور پیارا حق دیا ہے اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کو۔

نکاح ہو چکا تھا ایمن کو لیز ے زینب انزلہ مہوش اور زری لیکر آرہیں تھیں وائیٹ کلر کے لہنگا چولی اس پر سنہری کڑاھی کی ہوئی تھی ہم رنگ دوپٹہ سر پے لیے اور گلابی کلر کا دوپٹہ بازوں پر ڈالے وہ پھولوں کی چادر کے نیچے شہزادیوں کی سی چال چلتی آرہی تھی دیکھنے والوں نے بے ساکتا ماشاءاللہ بولا زاویار نے اسٹیج سے اتر کر اس کا استقبال کیا کچھ پل کی ہی بات تھی وہ ایمن صدیق سے ایمن زاویار خان بن چکی تھی اب وہ دونوں لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنے ہوئے تھے۔۔۔جوڑی سلامت رہے بی جان نے ان دونوں کو کے سروں پر ہاتھ رکھ کر دعا دی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رایان اپنے فینز کے گھیرے میں تھا بینڈ تیج کے ساتھ بھی تصویریں نکلوا رہا تھا زکی اور زوبی نے خاص لیزے سے سفارش کروائی۔۔۔

برو یہ میرے چھوٹے سے کیوٹ سے دوست آپ کے فین ہیں ان کے ساتھ الگ سے پک نکلوانی ہیں۔۔۔لیزے انہیں وہاں چھوڑ کر زینب کو دیکھنے گئی جو کونے والی میز پر الگ تھلگ بیٹھی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زینب یہاں کیوں بیٹھی ہو۔۔۔

کچھ نہیں آرہی تھی ابھی اسٹیج پر۔۔۔اس نے آنکھیں نم تھی لیزے کے آنے سے پہلے وہ رورہی تھی شاید۔۔۔

تم رو رہی تھی کسی نے کچھ کہا ہے تم سے میں ابھی مزہ چکھاتی ہوں نام بتاؤ۔۔۔

کسی نے کچھ نہیں کہا بس ابو اور بھائی یاد آرہے تھے۔۔۔زینب اس کی پریشانی پر مسکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور علیزے شان خان جواب نا دے سکی نا ہی مسکرا سکی۔۔۔

چلو اب۔۔زینب نے ہی اس کے بازو میں ہاتھ ڈال کر آگے بڑھی۔۔۔

رایان بھی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اسٹیج پر آگیا۔۔۔۔

زاویار کو مبارک باد دی پھر اسی ٹائم فیملی فوٹو شوٹ شروع ہوئی فیملی فوٹوز ایک نکال رہا تھا وہ فوٹو گرافر تھا لیکن پروفیشنل فوٹو گرافر نہیں تھا بس شوقیہ یہ کام کرتا تھا۔۔۔

اس کے بعد کھانا لگ چکا تھا لیزے کھانے کی ٹیبلز پر آئی جہاں کھانا رکھا ہوا تھا ہر کوئی اپنا کھانا نکال رہا تھا۔۔۔۔

ویسے مہوش سوئیٹ میں ورائیٹی نہیں یار۔۔۔

آواز جانی پہچانی لگی تو لیزے نے مڑ کر دیکھا اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

ہیلو مہوش کیسی ہو۔۔۔آگے بڑھ کر مہوش سے ملی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں یہ زینب کہاں ہے۔۔۔۔

پتہ نہیں تم بتاؤ کس ٹائم آئی۔۔۔

تم نے تو انوائیٹ نہیں کیا زینب نے کیا مجھے دکھ ہے لیزے۔۔۔

اوہ آئم سوری یار مینے کارڈ بھی تیار رکھا تھا بس بھائی کا ایکسینڈنٹ ہوا اس وجہ سے نہیں بھیج سکی۔۔۔

اٹس اوکے کیسے ہیں تمہارے بھائی اب۔۔۔

اب بہتر ہے ملواتی ہوں تمہیں ابھی۔۔۔اس نے ادھر اُدھر نظر دوڑائی تو رایان ایبک کے ساتھ کھڑا تھا اس نے ہاتھ ہلایا تو وہ لیزے کی طرف متوجہ ہوا وہ اس کو وہاں بلا رہی تھی۔۔۔رایان نے اس کو منا کرنا چاہا لیکن اس نے غصہ دیکھایا تو وہ ایکسکیوز کرتا اس کے پاس آیا۔۔۔

ان سے ملیں برو یہ ڈاکٹر مہوش ہیں۔۔۔لیزے نے تعارف کروایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ مائے گاڈ لیزے رایان خان تمہارا بھائی ہے۔۔۔ مہوش چیکھی۔۔۔

ہاں اور یہ ڈاکٹر شہریار ہیں ناکام شاعر۔۔۔لیزے نے شہریار کا تعارف بھی کروایا۔۔۔

شہریار کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

اوہ ہاء رایان نے فوراً آگے ہاتھ بڑھایا جسے شہریار نے تھام لیا۔۔۔

نائس ٹو میٹ یو۔۔۔

سیم ٹو یو۔۔۔رایان مسکرایا۔۔۔

زخم کیسا ہے آپ کا خاص خیال رکھنا ہے اور بازو کو ہرکت مت دینا۔۔۔ شہریار نے ضروری ہدایات جاری کی۔۔۔

رایان مسکراتا رہا۔۔۔

لیزے بس گھورتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زینب کھانا کھا کر دور کہیں کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی لیزے پھر اس کے سر پر کھڑی تھی

کیا ہوا ہے یار تمہیں ڈھونڈتے ہوئے میری ٹانگیں درد کر رہیں ہیں۔۔۔

ہاں بس ابھی امی کو کہہ رہی ہوں کے واپس چلیں۔۔۔

ہمم ابھی تو بہت کچھ رہتا ہے تم ایسے کیسے جا سکتی ہو۔۔۔

پلیز لیزے میں نہیں تم کرو تو تمہاری مرضی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب چلو زاویار بھائی سے پیئسے لیں۔۔۔

نہیں بھئی مجھے معاف کرو۔۔زینب نے اسٹیج پر دیکھتے ہوئے کہا جہاں ایمن اور زاویار کسی بات پر مسکرا رہے تھے بی جان کسی آنٹی دادی کے ساتھ تھیں اور شہناز بیگم جہاں آرا کے ساتھ کچھ عورتوں کے ساتھ کھڑی کسی بات پر مسکرا رہیں تھیں چھوٹی عنایہ لیے انزلہ اور اس کے ساتھ کھڑا احمر منظر بہت خوبصورت تھا۔۔۔

کہاں کھو گئی۔۔لیزے نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔

ہوں کہیں نہیں۔۔۔

اٹھویاں بازوسے کھینچ کراٹھاؤں۔۔لیزے نے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا۔۔۔

اچھا چلو۔۔۔زینب نے اٹھنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

اسٹیج پر آکر لیزے نے زاویار کے آگے ہاتھ پھیلایا۔۔۔میرے اور زینب کے پیئسے۔۔۔

پیئسے۔۔۔زاویار نے حیرت سے دیکھا۔۔۔

ہاں اب مینے سوچا کے میری بونگی دوست لے گی نہیں مجھے ہی لیکر دینے پڑیں گے۔۔۔

بونگی کے خطاب پر زینب نے اس کو آنکھیں دیکھائیں۔۔۔۔

اسٹیج پر آذر بکے لیے آیا زاویار سے ملااور حالات کا جائزہ لیا۔۔۔

کتنے چاہیئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

دو لاکھ۔۔۔سیدھا مطالبہ رکھا۔۔۔

اوکے آذر لیزے کو دو لاکھ کا چیک دو۔۔۔

زاویار بھائی یار آپ تو ہار گئے پتہ ہے میرے دوست لیاقت کی شادی پر میں نے لڑکیوں کو ایک لاکھ میں سے ایک ہزار پکڑایا یہ الگ بات تھی انہوں نے لیے نہیں۔۔۔

آذر بائیجان ہمیں فوراً سے چیک بنا کر دیں زیادہ باتیں نہ بنائیں۔۔۔

مجھے نہیں چاہیئے اس کو دیں۔۔زینب نے فوراً کہا۔۔۔

تمہیں دے کون رہا ہے۔۔۔لیزے نے دانت کچکچائے۔۔۔

انزلہ بھی فوراً اسٹیج پر آئی کیا ہو رہا ہے۔۔۔

پیئسے لے رہیں ہیں زاویار بھائی سے لیکن آذر بائیجان چیک بنا کر نہیں دے رہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں بھائی آذر بھائی پیئسے کیوں نہیں دے رہے آپ۔۔۔انزلہ نے دبنگ انداز میں پوچھا۔۔۔

دے رہا ہوں ویسے بھی میں کیا کر سکتا ہوں جب میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔۔۔آذر نے جیب سے چیک نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

زینب اسٹیج سے اتر کر چلی بھی گئی تھی لیزے نے مڑ کر دیکھا تو وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔بھابھی آپ کی بہن نا بہت کم عقل ہے۔۔۔

ایمن اس کی بات پر مسکرائی۔۔۔وہ ایسی ہے شروع سے کسی سے پیئسے نہیں لیتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کافی بار سے کافی لیکر مڑی ہی تھی کے اس کی ٹکر ہوتے ہوتے بچی لیکن مقابل کے کپڑوں پر کافی ضرور گری۔۔۔

اوہ مائے گاڈ یہ۔۔اس کی نظر رایان پر پڑی تو وہ چپ ہو گئی۔۔۔

یہ آپ نے کیا کیا۔۔۔رایان نے اپنے وائیٹ شرٹ کو دیکھتے ہوئے کہا جس کے عادتاً کف فولڈ تھے۔۔۔

زخم پر بینڈیج لگی ہوئی تھی۔۔۔

وہی جو آپ ہر دفعہ کرتے ہیں آج میں نے کر دیا۔۔۔

میں جان بوجھ کر تو نہیں کرتا۔۔۔رایان نے صدمے سے کہا۔۔۔

تو میں نے کون سا جان بوجھ کر کیا۔۔۔زینب نے آدھی کافی میز پر رکھی۔۔۔

اچھا اگر آپ سوری کر رہیں ہیں تو اٹس اوکے۔۔۔رایان نے شرارت سے کہا۔۔۔

خواب اچھے دیکھ لیتے ہیں۔۔۔۔

وہ تو ہے۔۔۔رایان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

سر آپ ایک سیلفی کی اجازت دیں گے۔۔۔حال کے عملے میں سے ایک نے کہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یس شور۔۔۔

زینب دوسری کافی لینے پھر سے آئی۔۔۔

ایک میرے لیے بھی رایان نے آکر کہا۔۔۔

زہر ملا کر دے دوں گی۔۔۔

جو بھی دیں ملا کر لیکن کافی دیں۔۔رایان نے ڈھٹائی سے مسکرا کر کہا۔۔۔

آپ کے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں خود بنا لیں۔۔۔زینب اپنی کافی لیتی وہاں سے نکلنے لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سنا تھا ڈاکٹرز دل جوڑتے ہیں لیکن آپ تو دل توڑتی ہیں۔۔۔

غلط سنا تھا ہم ڈاکٹرز دل کی چیر پھاڑ بھی کرتے ہیں آئیندہ خیال رکھیے گا۔۔۔

رایان لاجواب ہوا۔۔۔

زینب اپنا بھاری بھر لہنگا چولی سنبھالے آگے بڑھ گئی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مہمان آہستہ آہستہ رخصت ہو رہے تھے ایمن انزلہ کے ساتھ چلی گئی تھی۔۔۔

باقی زاویار کچھ لوگوں کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔۔۔

زینب اور لیزے ایک ساتھ کھڑیں تصویریں نکال رہیں تھیں۔۔۔۔

جہاں آرا اپرا سکیوٹر مقدس کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔۔

سب مہمانوں کو رخصت کر کے زینب شہناز بیگم اور بی جان بھی گھر لوٹ آئیں

شہناز بیگم کا چہرا خوشی سے دمک رہا تھا۔۔۔ مسز سلیم کہہ رہیں تھیں جب اتنا اچھا لڑکا خاندان میں موجود تھا تو مجھے کیوں باہر بھیج رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ شیریں تو تعریفیں کر رہی تھی کے کتنا خوبصورت ہے میں نے کہا شان پر گیا ہے۔۔۔

اچھا وہ اتنے خوبصورت تھے زینب نے چائے کا کپ بی جان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور نہیں تو کیا اس کے لیے رشتے خود چل کر آتے تھے۔۔۔

اچھا واقع۔۔زینب حیرت سے ان کے پاس آکر بیٹھی۔۔۔۔

ہاں اور بیٹا بھی اس پر گیا ہے۔۔۔

مانے ناما نے میری بہن کسی سے کم نہیں کتنی اچھی جوڑی لگ رہی تھی۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ بولو۔۔۔شہناز بیگم نے ٹوکا۔۔۔۔

امی جہاں آرا آنٹی کے بارے میں لوگ کیا بول رہے تھے۔۔۔

ہمم کیا بول رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہہ رہے تھے لڑکے کی بڑی بہن لگ رہیں ہیں۔۔۔

ہاں وہ تو ہے۔۔۔

اچھا گڈ نائیٹ لیڈیز میں جا رہی سونے۔۔۔

اچھا جاؤ تھک گئی ہو اور کل نہیں جانا ہاسپٹل اب ایک دو دن کی چھٹی لو کملا گئی

ہو۔۔۔۔

وہ تو ٹھیک ہے اماں (بی جان کی بہن) کہاں ہے فنکشن کے بعد نظر نہیں

آئیں۔۔۔۔

وہ انزلہ کے ہاں ٹھری ہے آج۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

زینب سیڑھیاں چڑھتی اوپر چلی گئی۔۔۔۔

ایمن کپڑے تبدیل کر کے آئی پھر اپنا فون اٹھا کر چیک کرنے لگی اس کے واٹس

ایپ پر ہزاروں میسجز تھے زری نے کچھ پکس بھیجیں تھیں کچھ زینب نے اور کچھ

لیزے نے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہر تصویر ایک سے بڑھ کر تھی زاویار ہر تصویر میں زاویار مسکرا رہا تھا وہ خوش تھا ایک فیملی فوٹو تھا جس میں سب کے چہرے خوشی سے چمک رہے تھے لیکن اس کو اپنے بھائی اور باپ کی یاد آئی وہ آنسوں پی گئی۔۔۔

وہ سونے کے لیے لیٹ گئی فون پرے رکھ دیا۔۔۔

زاویار اپنے گولیگز سے دیر سے فارغ ہوا رات کو گھر آیا تو سب سونے چلے گئے تھے اس وہ فریش ہونے چلا گیا واپس آکر معمول کے تو رنیچے کافی بنانے چلا آیا آج اس کا مونڈ بہت ہی اچھا تھا وہ کافی بنا رہا تھا کے رایان کے روم کا دروازہ کھلا وہ اوپن کچن کی طرف اس کی نظر پڑی تو وہ اس طرف ہی آگیا۔۔۔

پیو گے کافی۔۔۔

پلائیں گے تو پیو گا۔۔۔رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

بیٹھو۔۔۔اس نے پاس پڑی کچن چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

آپ دونوں ایک ساتھ اچھے لگ رہے تھے۔۔۔رایان نے اس کو کہا۔۔

زاویار مسکرا دیا۔۔۔

لیزے بتا رہی تھی آپ مام سے نراض ہوئے تھے کے میں بس ایمن سے شادی کروں گا اور کسی سے نہیں۔۔۔رایان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ہاں کیونکہ مام نہیں مان رہیں تھیں مجبوراََ تھوڑا احتجاج کیا۔۔۔

اچھا کیا ورنہ پچھتاتے۔۔۔

رایان نے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تم بتاؤ زخم کیسا ہے اب۔۔۔

ٹھیک ہے کل ہاسپٹل جاؤں گا۔۔۔

گڈ اور بتاؤ کیا مصروفیات ہیں تمہاری۔۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہس کل لازمی جانا ہے اس نے کافی کا مگ رایان کی طرف بڑھایا۔۔۔

صبح کے سات بج رہے تی زینب اٹھ کر نیچے آگئی باہر بی جان کے ساتھ اماں ایمن اور شہناز بیگم ساتھ بیٹھیں تھیں وہ بھی آکر ان کے ساتھ بیٹھ گئی باتیں جاری تھیں انزلہ بھی چھوٹی عنایہ کو لیکر آگئی سلمہ چائے لیکر ان کے پاس آئی تو زینب اپنا کپ لیتی لان میں چلی آئی صبح صبح سر سبز پھول پودے دیکھ کر اس نے ایک گہرا سانس لیا جیسے اس سکون کو اپنے اندر اتارنا چاہتی ہو پھر آکر وہ لان چیئر پر بیٹھ گئی فون اس کے ہاتھ میں تھا لیزے کا لاسٹ سین دیکھا تو رات تین بجے کا تھا مطلب آج ہاسپٹل آنے کا ارادہ نہیں تھا میڈم کا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایمن آج کورٹ کے لیے تیار ہو رہی تھی اتنے دنوں بعد وہ جا رہی تھی زری تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی اپنی فائلز اٹھا کر وہ نیچے چلی آئی سلمہ ناشتہ بنا رہی تھی لیکن اس نے منا کر دیا۔۔۔

زینب بھی اس کے پیچھے سیڑھیاں اترتی آ رہی تھی آپی مجھے ہاسپٹل ڈراپ کرتی چلیں میری گاڑی خراب ہے شام کو ماموں کو کہہ کر شوروم بھیجوں گی۔۔۔

اچھا چلو وہ دونوں بہنیں نکل کر باہر آئیں ایمن گاڑی نکالنے لگی تو زینب نے بھاری بھر دروازہ کھولا ان کا چوکیدار اپنے گاؤں گیا تھا آج صبح ہی تین دن کی چھٹی لیکر

ایمن زینب کو ڈراپ کر کے خود کورٹ روم آئی اپنی آفیس میں آئی تو اس کی ساتھی وکیل سونیا آئی۔۔۔ایمن زری کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے بہت رو رہی ہے کچھ بتا بھی نہیں رہی تم آؤ شاید تمہیں کچھ بتائے۔۔۔ایمن پریشانی سے اٹھی۔۔۔کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں تم چل کر دیکھو۔۔۔

اچھا چلو ایمن پریشانی سے آگے بڑھی زری کے روم میں پہنچ کر اس کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

جافر زاویار کو ڈھونڈھتا ہوا اس کے آفیس تک آیا۔۔۔

زاویار سر ایمن میڈم کو چوٹ لگی ہے ان کا خون بہہ رہا ہے بہت۔۔۔

واٹ؟ کہاں ہے ایمن۔۔۔

زرینہ میڈم کے آفیس میں۔۔۔

چلو زاویار اجلت میں آگے بڑھا۔۔۔

جیسے ہی وہ زری کے آفیس تک پہنچا اس وہ ٹھٹھک کر ایک دم مسکرایا اس کے سب کولیگز وہاں موجود تھے ایمن بھی زری کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

نکاح مبارک ہو آپ دونوں کو یہ سرپرائز تھا آپ دونوں کے لیے۔۔۔زری نے مسکرا کر کہا۔۔۔

زاویار نے ایک دم ٹھنڈا سانس لیا اور مسکرا کر ایمن کی طرف دیکھا۔۔۔۔

آئیں سلیبریٹ کریں زری نے زاویار کو آگے آنے کا راستہ دیا۔۔۔

میز پر کیک رکھا تھا اس کے ساتھ بہت سے پھول تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیک پر ان کی نکاح والی تصویر بنی ہوئی تھی ایمن نے ایک چمچ اٹھا کر تصویر مٹائی دونوں نے مل کر کیک کاٹا ماحول ایک دم خوشگوار ہو گیا تھا زاویار جو کسی سے بات نہیں کرتا تھا اس وقت وہ باتوں میں مگن تھا ایمن ایکسکیوز کرتی اپنے آفیس روم کی طرف جانے لگی تو زاویار بھی اس کے پیچھے آیا۔۔۔۔

ایمن کو محسوس ہوا کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے اس نے مڑ کر دیکھا تو زاویار تھا۔۔۔۔

کیا مسز زاویار میرے ساتھ لنچ کریں گی۔۔۔

سوچتے ہیں۔۔۔ایمن نے شرارت سے کہا۔۔۔

سوچ کر بتا دیجئے گا انتظار رہے گا۔۔۔

اوکے انشاءاللہ۔۔۔

ایمن اپنے آفیس روم میں چلی گئی تو زاویار بھی آگے بڑھ گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کو ہاسپٹل آئے ہوئے دو تین گھنٹے ہو چکے تھے وہ معمول کے مطابق مریضوں کا چیک اپ کر کے کیفے ٹیریا میں آئی تو لیزے کی کال آئی کال اٹھائی۔۔۔

ہاں زینب کہاں ہو یار۔۔۔

یہاں کیفے ٹیریا میں کیوں تم کہاں ہو۔۔۔

میں ہاسپٹل کے اندر موجود ہوں ڈاکٹر شیراز احمد کے کلینک کے باہر ہوں۔۔۔

وہاں کیوں۔۔۔

کیوں کے بھائی آئے ہیں چیک اپ کروانے تم آؤ تو مل لوں پھر میں واپس چلی جاؤں گی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں آ رہی ہوں کافی لیتی آؤں۔۔۔

ہاں لے آؤ ایک گھنٹہ شاید لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے وہ کافی لیتی مطلوبہ فلور تک آئی وہ دونوں باتوں میں اتنی مگن تھیں کے رایان کے آنے کا انہیں پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

چلیں لیزے۔۔۔

اوہ ہاں چلیں اچھا پھر ملیں گے زینب۔۔۔

وہ اس سے گلے مل کر آگے بڑھ گئی۔۔۔

زینب اپنا بیگ اٹھائے واپس اپنے کلینک آئی۔۔۔

ایمن اپنے کچھ کلائینٹس کے ساتھ بیٹھی تھی ابھی لنچ میں ایک گھنٹہ رہتا تھا وہ میٹنگ ختم کر کے ابھی زاویار کو میسج کرنے لگی تھی کے سلمہ کی کال آنے لگی۔۔۔

کال پک کی تو سلمہ کی پریشان کن آواز سن کر وہ بھی پریشان ہو گئی۔۔۔

کیا ہوا ہے سلمہ۔۔۔

بی جان کی تبیت خراب ہو گئی ہے۔۔۔

کیا کس وقت۔۔۔

صبح آپ کے جانے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی گئیں ناشتے کے لیے گئی تو منا کر دیا پھر بعد میں گئی تو وہ الٹیاں کر رہیں تھیں۔۔۔

سلمہ تم مجھے اب بتا رہی ہو تم بی جان کا خیال رکھو میں آ رہی ہوں۔۔۔

زاویار کو معذرت کا میسج کر کے وہ گھر کے لیے نکل آئی بی جان کو ہاسپٹل لیکر آئی تو پتہ چلا ان کا بی پی ہائے ہو گیا تھا دوائی کے بعد وہ بی جان کو لیکر گھر واپس آئی تو زینب بھی چلی آئی اور شہناز بیگم بھی واپس آ گئیں شام کو زاویار کے ساتھ لیز ے بھی آئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار اور ایمن کا کل کا ڈنر کا پروگرام بنا تھا۔۔۔

وہ چلے گئے تو ایمن بھی اپنے روم میں چلی آئی سارے دن کی تھکاوٹ تھی وہ اپنے موبائل میں آج کی تصویریں دیکھتی ہوئی سو گئی۔۔۔

سب لوگ سو چکے تھے رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔

کوئی دیوار کود کر گھر میں داخل ہوا صدیق ہاؤس کی لائٹیں آدھی جل رہیں آدھی بند تھیں وہ آہستہ آہستہ چلتا گھر کے پچھلے حصہ تک آیا۔۔۔

اوپر چڑھنے کے سارے راستے جیسے بند ہو گئے تھے

اس کی نظر موٹے موٹے پائیپس پر پڑی جن میں ایسے کلپ لگے تھے وہ پیر رکھتا آسانی سے ایک کھڑکی کے چھاجے تک پہنچ سکتا تھا وہ بڑی مہارت سے چڑھتا وہاں تک پہنچا اس سے اوپر اسے دوسرے چھاجے پر ہاتھ اوپر ٹکا کر اپنے آپ کو اوپر کی جانب اچھالا اور چڑھ کر کھڑکی کو دھکا دیا کھڑکی کی اندر سے چٹھکی اتری ہوئی تھی۔۔۔

وہ اندر آگیا کھڑکی سے کھڑکی بند کر کے وہ اپنا بیگ پیک اتار کر بیڈ پر رکھ کر لیٹ گیا

کمرہ صاف ستھرا تھا۔۔۔

آزانِ فجر ہوئی ایمن اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی واپس آ کر نماز ادا کی دعا مانگ کر وہ اٹھی جاء نماز تے کرتے ہوئے وہ ڈوپٹہ نماز کا اتار کر اپنا پہن کر باہر چلی آئی وہ سیڑھیوں کی طرف جاتے جاتے رک گئی محمد احمد کے کمرے کی لائٹیں آن تھیں وہ سلمہ کو کوستی ہوئی دروازہ کھولتے ہوئے سکتے میں آ گئی وہ وہیں ٹھر گئی۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com